سوال

سے علا(49) کا نا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ے بزعم خود شعبدہ بازی کے طبی طریقہ سے علاج کرتے ہیں۔ جب میں ان میں سے کسی کے پاس جاؤں تو وہ مجھے کہتا ہے کہ اپنا اور اپنی والد کا نام لکھو۔ اور پھر کل ہمارے پاس آنو۔ اور پھر جب کوئی ان کے پاس جاتا ہے۔ تو وہ کہتا ہے کہ تجھے فلاں فلاں مصیبت آئی ہے۔ اور اس کا علاج یہ ہے۔ ان میں سے کہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

نخص علاج میں ایسا طریقہ استعمال کرتا ہے۔ تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ جنوں سے خدمت لیتا اور علم غیب کا دعویٰ کرتا ہے۔ لہذا ایسے شخص کے پاجانا اس سے سوال کرنا اور اس سے علاج کروانا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ اس طرح کے لوگوں کے بارے میں نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

تی عرافا فسالہ عن شئی لم تقبل لہ صلواۃ اربعین لیلة

(صحیح مسلم کتاب السلام باب تحریم الکھانة واتیان الکھان ح 2230-4/68 5/380)

ں نے کسی نجومی کے پاس جا کر کچھ پوچھا تو اس کی چالیس روز تک نماز قبول نہ ہوگی۔''

ے سے کاہنوں نجومیوں اور جادوگروں کے پاس جانے اور ان سے سوال کرنے اور ان کی تصدیق کرنے کی ممانعت آئی ہے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:

من اتی کاہنا فصدقہ بما یقول فقد کفر بما انزل علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(سنن ابی داود کتاب الطب باب فی الکھان ح: 3904) واخرجہ الترمذی فی الجامع رقم 135 وابن ماجہ فی السنن رقم: 639 واحمد فی المسند 2/408-476)

ں کسی کاہن و نجومی کے پاس کوئی سوال پوچھنے کے لئے جائے اور پھر اس کے جواب کی تصدیق بھی کرے تو اس نے اس شریعت کا انکار کیا جسے محمد ﷺ پر نازل کیا گیا ہے۔''

جو شخص بھی کنکریاں مارنے یا گھونگھے اور سیپیاں استعمال کرنے یا زمین پر لکیریں کھینچنے یا مریض سے اس کے اس کی ماں یا اس کے رشتہ داروں کے نام پوچھ کر علم غیب کا دعویٰ کرتا ہے تو یہ سب باتیں دلیل ہیں۔ کہ وہ نجومی اور کاہنوں میں سے ہے۔ جن سے سوال کرنے اور جن کی تصدیق کرنے سے نبی ﷺ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم